ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydharti.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 03 | منگل 08 اپریل 2025، 09 شوال 1446ھ، 26 چیت 2081 | 04 صفحے | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 349

شجاع آباد چیک پوسٹ پر پولیس کانسٹیبل کے قتل میں ملوث مبینہ ملزم اسامہ اسلم گرفتار، اسلحہ و دستی بم بھی برآمد

سوشل میڈیا پر وائرل ایک ویڈیو میں ملزم پولیس کو گرفتاری دینے کے حوالہ سے بیان ریکارڈ کرتے اور دیگر لوگوں کیساتھ گاڑی میں بیٹھتے دیکھا جاسکتا ہے تاہم ذرائع نے اسکی کوئی تصدیق یا تردید نہیں کی

مبینہ ملزم اسامہ اسلم ان 5 ملزمان میں شامل تھا جو اسلام آباد سے راولاکوٹ آتے ہوئے آزاد پتن کے مقام پر غائب ہو گئے تھے جبکہ ایک مبینہ دہشت گرد ثاقب ٹٹی کی گرفتاری عمل میں لائی گئی تھی

آزاد کشمیر کے انٹری پوائنٹ آزاد پتن اور صوبہ خیبر پختونخواہ کے علاقہ ڈی آئی خان میں مبینہ دہشت گردوں کی گرفتاری کے بعد حالیہ دنوں میں آزاد کشمیر بھر میں دوبارہ ہائی الرٹ جاری کیا گیا تھا

حالیہ عرصہ میں سامنے آنے والی معلومات کے مطابق کچھ عرصہ قبل باغ کے علاقہ چیڑاں سے 1 درجن کے قریب اور حالیہ عرصہ میں راولاکوٹ ریڑھہ بن سے 17 سالہ نوجوان پراسرار طور پر غائب ہوا

دوران تفتیش علم ہوا کہ یہ تمام نوجوان پراسرار طور پر غائب ہیں جبکہ ریڑھہ بن سے تعلق رکھنے والا کم عمر نوجوان ایک انتہائی غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہے

ضلع باغ کی تحصیل بازی کہل سے بھی کچھ نوجوان پراسرار طور پر غائب ہیں جن کے بارے میں معلومات کو خفیہ رکھا گیا ہے، ذرائع، والدین اپنے بچوں پر خصوصی طور پر نظر رکھیں، اجیل

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) عجائبات کا دور پلس چل رہا ہے، ضلع باغ کی تحصیل بازی کہل سے بھی کچھ نوجوان پراسرار طور پر غائب ہیں جن کے بارے میں معلومات کو خفیہ رکھا گیا ہے، ذرائع، والدین اپنے بچوں پر خصوصی طور پر نظر رکھیں، اجیل

پاکستان و آزاد کشمیر میں سیکولر اسلامی اصولوں پر مبنی قانون سازی پر اتفاق

نامور ریسرچ سکالرز، ماہرین تعلیم و فن، علماء و مشائخ کی معاونت سے سیمینارز و کنونشنز کا انعقاد کرنے کے اہداف مقرر

مذہبی ہم آہنگی، اتحاد کیلئے اسلامی نظریاتی کونسل کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، چیف جسٹس آزاد کشمیر و دیگر کا خطاب

مظفرآباد (پی آئی او) اسلامی نظریاتی کونسل آزاد جموں و کشمیر کے ادوار میں ہمیشہ سرکاری و اسلامی نظریاتی کونسل حافظہ رہا ہے، کونسل کی بھرپور کوشش ہوگی کہ ریاست کے مفاد میں ہر قدم اٹھایا جائے، ان خیالات کا اظہار چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر و چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل جسٹس (ریٹائرڈ) سید محمد کیانی نے اسلامی نظریاتی کونسل آزاد جموں و کشمیر کے ہفتہ کو ہونے والے اجلاس میں کیا۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل آزاد جموں و کشمیر و دیگر ممبران نے کی۔ اجلاس میں کونسل کے ممبران، ریاست، حکومت، اسلامی (باقیہ 26 صفحہ 03)

ایران کی مسلح افواج کو ہائی الرٹ رہنے کا حکم

یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب امریکہ نے ایران کو دھمکی دی کہ ایرانی جوہری پروگرام پر نئی ڈیل نہ ہونے کی صورت میں امریکہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی عمل میں لاسکتا ہے

امریکی افواج کو اپنی فضائی حدود یا سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دینا شعشی کا عمل تصور کیا جائے گا، ایران کی عراق، کویت، متحدہ عرب امارات، قطر، ترکیہ اور بحرین کو جاری کئے گئے نوٹس میں خبردار

تہران (صباح نیوز) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے جوہری پروگرام پر براہ راست مذاکرات کی امریکی پیش کش کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی دھمکی دی ہے، ایرانی پالیمانٹ کے حوالے سے بتایا ہے کہ سوموار کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو لکھے گئے خط کے جواب میں ایرانی جوہری پروگرام پر براہ راست مذاکرات کرنے کے لئے جس میں ایران کے جوہری پروگرام کو روکنے کے لئے براہ راست مذاکرات کے مطالبے (باقیہ 32 صفحہ 03)

راولاکوٹ شفٹ کی گاڑیوں کیلئے فوری ضابطہ اخلاق جاری کرنے کا مطالبہ

کالے شیشے، اونچی آواز میں میوزک انتہائی مشکوک، والدین بھی اپنے بچوں کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے آنکھیں کھولیں

قوم کے نونہالوں کی ذہن سازی انتہائی غلط بنیادوں پر ہو رہی ہے، انتظامیہ فوری ایکشن لے، محمد فاروق و دیگر کی خصوصی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) کالے شیشوں والی شفٹ کی گاڑیوں اور ان میں اونچی بلند آواز میں میوزک چلانے کے خلاف پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے صنعتی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس سے فوری اقدامات اٹھانے زور دیا ہے۔ محمد فاروق، شجاع خان، تبسیم عظیم، محمد کاشان، محمد الیاس، محمد ہمایوں، ملک ارسلان اور دیگر شہریوں نے کہا کہ شفٹ کی گاڑیوں میں میوزک چلانے کو معمول بنا لیا گیا ہے، یہ نہ صرف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس سے نوجوان نسل کو غلط پیغام جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ یہ رویہ نوجوان نسل کو منفی سرگرمیوں کی طرف دھکیل رہا ہے اور معاشرے میں بے چینی اور انتشار کا باعث بن رہا ہے۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ فوری ایکشن لے اور شفٹ گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ نوجوان نسل کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ (باقیہ 31 صفحہ 03)

صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان سے کشمیر بینک کے صدر کی ملاقات

آزاد جموں و کشمیر بینک کی کارکردگی، درپیش مسائل اور دیگر معاملات پر بریفنگ

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے صدر آزاد جموں و کشمیر بینک شاہد شہزاد میر نے آزاد جموں و کشمیر بینک کی کارکردگی، درپیش مسائل اور دیگر معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے ایوان صدر مظفر آباد میں ملاقات کی۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بینک شاہد شہزاد میر کو جدید بینکنگ کے تقاضوں کے مطابق بینک کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو صدر آزاد جموں و کشمیر بینک شاہد شہزاد میر کو آزاد جموں و کشمیر (باقیہ 28 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں چیف الیکشن کمشنر کی عدم تعیناتی تشکیل کردہ کمیٹی پر تحفظات

ازخود کمیٹی کی تشکیل کی مذمت، وزیر اعظم، اپوزیشن رہنما سے مشاورت کر کے چیف الیکشن کمشنر کے لیے پینل بنا سکتا ہے

چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر کی تعیناتی کے حوالے سے وزارت امور کشمیر کا رول بھی واضح ہے، اپوزیشن لیڈر خواجہ فاروق احمد

مظفرآباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی راہنما اپوزیشن لیڈر خواجہ فاروق احمد نے پریس کلب میں وفاقی حکومت کی جانب سے چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر کی تعیناتی کے لیے ازخود اپنے طور پر ایک مجوزہ پینل دیئے جانے کے فیصلہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کہاں کا انصاف ہوتا ہے کہ پاکستان میں فارم 47 کے تحت بنائی جانے والی حکومت اور اس کے حلیف اپوزیشن لیڈر کو آزاد کشمیر کی تعیناتی کے لیے نامزد کردہ پینل میں شامل کیا جائے، ایک طرف تو آزاد کشمیر کی تعیناتی کا قانون ان سے ایکشن کشمیر آزاد کشمیر کی تعیناتی کے حوالے سے وزارت امور کشمیر کے رول کا ہو جو پارلیمانی ہو تو ایسے انعقاد قانون سے (باقیہ 30 صفحہ 03)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے آزاد جموں و کشمیر بینک شاہد شہزاد میر ملاقات کر رہے ہیں

سحت مند آبادی خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، مریم نواز

فیلڈ ہسپتال کے ذریعے گھر کی دہلیز پر علاج کی سہولت فراہم کی جارہی ہے

لاہور (صباح نیوز) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ صحت مند جاپان ہمارے لئے مثال ہے، جاپان کی ایجنسی جائیکا کا تعاون ہمارے لئے خوش آئند ہے، فیلڈ ہسپتال کے ذریعے لاکھوں مریضوں کو مفت علاج کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے اپنے پیغام میں کہا کہ صحت مند پنجاب کے اہم ہدف کو حاصل کرنے کیلئے ہم کوشاں ہیں، صحت مند پنجاب کے لئے ہم جامع حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں، صحت مند پنجاب کے لئے ہم ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ (باقیہ 33 صفحہ 03)

سعودی سٹاک مارکیٹ بھی کریش

کرنسی

سعودی عرب (دھرتی نیوز) امریکی ٹیرف اور تیل کی قیمتوں میں کمی کے اثرات سے سعودی سٹاک مارکیٹ بھی کریش کر گئی جس (باقیہ 48 صفحہ 03)

کشمیری کبھی اپنے حق سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، یعقوب خان

بھارت ظلم، طاقت کے زور پر کشمیریوں کو فتح کرنے کا خواب دیکھنا چھوڑ دے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سابق صدر و وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر یعقوب خان نے کہا ہے کہ آزاد جموں و کشمیر پیپلز لبریشن لیگ پاکستان پیپلز پارٹی نمبر 2 کے صدر ہیں، کشمیری کبھی اپنے حق سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، بھارت ظلم، طاقت کے زور پر کشمیریوں کو فتح کرنے کا خواب دیکھنا چھوڑ دے، قانون ساز اسمبلی سردار یعقوب خان نے کہا ہے کہ فلسطین، مقبوضہ وادی میں (باقیہ 49 صفحہ 03)

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر ٹریفک آئی جی کے اندراج کا فیصلہ

شہر بھر میں قوانین کی خلاف ورزی کے بعد سینہ تان کر حملہ کرنے والوں کو اب قانون کے شکنجے میں لیا جائے گا

بلا تخصیص آپریشن میں کسی کو بھی قانون سے استثنیٰ حاصل نہیں ہوگی، کاظم شاہ کی دوران آپریشن میڈیا سے خصوصی گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ میں بے ہنگم و ناقص پارکنگ اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر ٹریفک پولیس کا سخت آپریشن شروع ہو گیا ہے۔ گزشتہ روز کاظم شاہ کی زیر قیادت ٹریفک پولیس کی ٹیم نے شہر کے مختلف علاقوں میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے گاڑی چلانے والوں کو روکا اور انہیں جرمانے کئے گئے۔ پکڑی جانے والی گاڑیوں کو موقع پر ہی جرمانہ کیا گیا اور بعض کیسز میں گاڑیوں کو بند کر کے ان کے مالکان کو ہدایت کی گئی کہ وہ قانون کی پابندی کریں۔ ٹریفک پولیس کے اس آپریشن میں شہریوں کی جانب سے مثبت ردعمل سامنے آیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ٹریفک پولیس کا یہ آپریشن وقت کی ضرورت ہے اور اس سے شہر میں ٹریفک کی صورتحال بہتر ہوگی۔ ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ یہ آپریشن بلا تفریق جاری رہے گا اور کسی کو بھی قانون سے استثنیٰ حاصل نہیں ہوگی۔ (باقیہ 34 صفحہ 03)

مظفرآباد: وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق اسلامی نظریاتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

ریاست کی خاتون وزیر کا ڈی آئی خان میں دہشتگردوں کیخلاف آپریشن پر خراج تحسین

ملکی دفاع کیلئے ہمارا عزم غیر متزلزل رہے گا، صدر، وزیر اعظم و دیگر کا پیغام

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے ڈی آئی خان میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے خاتمے اور ملکی (باقیہ 35 صفحہ 03)

ڈی آئی خان، سکیورٹی فورسز کی کارروائی، 9 دہشتگرد دہلاک

ہلاک دہشتگردوں سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، کلیئرنس آپریشن جاری

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) سکیورٹی فورسز نے ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے کلاچہ میں خفیہ اطلاعات پر آپریشن کیا جس میں فائرنگ کے تبادلے میں 9 دہشتگرد ہلاک ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن (باقیہ 36 صفحہ 03)

مبینہ پانی دریائے پونچھ سے ایک نامعلوم خاتون کی نعش برآمد کی جا رہا ہے

پونچھ دریا سے نامعلوم خاتون کی نعش برآمد، شناخت کا عمل جاری

ریسکیو 1122 نے اطلاع ملنے پر ڈیڈ باڈی کو ریکوور کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی میں منتقل کر دیا

خاتون نے پیلے رنگ کے 7 نمبر پلاسٹک شوز پہن رکھے تھے جبکہ اس کے کانوں میں بالیاں بھی موجود ہیں، ریسکیو ذرائع

سہ پانی (دھرتی نیوز) کھوئی پانی میں دریائے پونچھ سے ایک نامعلوم خاتون کی نعش برآمد کی گئی ہے جس کی شناخت کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ گزشتہ روز دریائے پونچھ میں ڈیڈ باڈی کی اطلاع ملنے پر ریسکیو 1122 کی ٹیم اور پولیس تھانہ سہ پانی موقع پر پہنچ گئی۔ ریسکیو 1122 کی ٹیم (باقیہ 50 صفحہ 03)

بھاری وزیر داخلہ امیت شاہ کا دورہ مقبوضہ کشمیر، پابندیاں سخت، دونوں اطراف احتجاج

داخلی اور خارجی راستوں پر بھارتی فوج، پیرا ملٹری فورسز اور پولیس کی اضافی نفری تعینات کر کے سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں

بھارتی قبضے میں کشمیری اسوقت انتہائی مشکلات کی زندگی گزار رہے ہیں، مودی حکومت نے کشمیریوں کے تمام بنیادی حقوق سلب کر رکھے ہیں

بھارتی وزیر داخلہ کا دورہ مسترد، مودی اور بھارت قابض، کشمیریوں کو طاقت سے فتح کرنے کی سازشیں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی ہیں، مظاہرین

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی وزیر داخلہ امیت شاہ آج دو روزہ دورے پر مقبوضہ کشمیر پہنچ گئے ہیں۔ منگل کو انہوں نے خصوصی طیارے میں سرحدی علاقے کا دورہ کیا۔ ان کے دورے کے سلسلے میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ سرینگر میں پولیس کے سینئر حکام نے میڈیا کو تصدیق (باقیہ 37 صفحہ 03)

عباسپور، قتل یا خودکشی، 12 سالہ بچی کی پراسرار طور پر نعش برآمد

گرنٹ لگ کر جاں بحق ہونے کا دعویٰ جبکہ دوران تفتیش دیگر شواہد کا بھی انکشاف

عباسپور (دھرتی نیوز) عباسپور کے علاقے پوس نگلہ میں ایک کم عمر لڑکی کی پراسرار طور پر نعش برآمد ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر لڑکی کو گرنٹ لگ کر جاں بحق ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے جبکہ دوران تفتیش دیگر شواہد کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ پولیس نے اپنی تحویل میں لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے (باقیہ 40 صفحہ 03)

چک ہسپتال کا کام جون تک مکمل کرنے کی ہدایت، سیاحتی مقامات پر اہم ترین منصوبے زیر کار

ہسپتال کی تعمیر جون تک ہر صورت مکمل کی جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد بہتر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں، کمشنر پونچھ ڈویژن و دیگر کا تفصیلی دورہ

توتی پیر میں ماسٹر پلاننگ کے تحت چیئرلفٹ، کیبل کار منصوبوں کے ذریعے سیاحوں کی توجہ، سیاحت کے فروغ کے لئے اقدامات کرینگے، ڈی جی

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) کمشنر پونچھ ڈویژن مسعود الرحمٰن و ڈائریکٹر جنرل سیاحت چوہدری سہراب نے کہا ہے کہ پونچھ ڈویژن کو چوبیس سیاحوں سے آراستہ کرنے کے سیاحتی ایکٹ کے لیے مثالی اقدامات کئے جائیں گے۔ ڈی جی سیاحت نے کہا کہ ہم پولیس تھانہ سہ پانی مقام توتی پیر میں ماسٹر پلاننگ (باقیہ 52 صفحہ 03)

ڈی آئی خان میں دہشتگردوں کیخلاف آپریشن، 9 دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشتگردوں سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، کلیئرنس آپریشن جاری

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) سکیورٹی فورسز نے ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے کلاچہ میں خفیہ اطلاعات پر آپریشن کیا جس میں فائرنگ کے تبادلے میں 9 دہشتگرد ہلاک ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن (باقیہ 36 صفحہ 03)

محکمہ تعمیرات عامہ عمارات و پبلک ہیلتھ میں تبادلوں کا نوٹیفکیشن

ناظم عمارات و پبلک ہیلتھ راولاکوٹ ندیم سرور چیئرمین پی ڈی اے تعینات

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (شعبہ جریدہ اول) کی جانب سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق صدر (باقیہ 41 صفحہ 03)

بھارتی وزیر داخلہ امیت شاہ کا دورہ مقبوضہ کشمیر، پابندیاں سخت، دونوں اطراف احتجاج

بھارتی وزیر داخلہ امیت شاہ کا دورہ مقبوضہ کشمیر، پابندیاں سخت، دونوں اطراف احتجاج

مظفر آباد: گڑھی دوپٹہ چھوڑ میں ٹریفک حادثہ، 3 جاں بحق، 4 شدید زخمی

مسافر جیپ کو حادثہ موڑ کاٹتے ہوئے پھسلن کے باعث پیش آیا، گاڑی میں ایک بچی سمیت کل 4 افراد سوار تھے

زخمی بچی اور نعشوں کو ایل ایچ پی دوچوپور میرال منتقل کر دیا گیا تاہم گاڑی بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی، ریسکیو ذرائع

مظفرآباد (دھرتی نیوز) مظفرآباد کوہالہ روڈ پر دوچوپور کے مقام پر ٹریفک حادثہ میں 3 افراد جاں بحق جبکہ ایک بچی شدید زخمی ہو گئی۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق واقعہ کی تفصیلات کے مطابق گڑھی دوپٹہ روڈ پر واقع ڈھوک میرال سے تقریباً 23 کلومیٹر دور واقع کاہوں کے کاہوں دوچوپور میرال سے تولہ لیہ جانے والی مسافر جیپ جانے کا اندوہناک حادثہ پیش آیا۔ گاڑی میں چار افراد سوار تھے۔ ذرائع کے مطابق حادثہ موڑ کاٹتے ہوئے پھسلن کے باعث پیش آیا۔ حادثے (باقیہ 42 صفحہ 03)

متنازع وقف بل کے خلاف بھارتی مسلم قیادت کا تحریک کا اعلان

بھارت کی ہر ریاست میں مسلم رہنما علامتی گرفتاری دیں گے، مولانا فضل الرحمٰن

نئی دہلی (اے ایف پی) بھارتی اپوزیشن رہنما متنازع وقف ترمیمی بل 2025 منظور کیے جانے کے بعد پہلا بھارت احتجاج کی پیشہ میں ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے متنازع وقف ترمیمی بل کے خلاف قومی تحریک شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ آل انڈیا ایم پی ایل کی جنرل (باقیہ 43 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں سیاحت کا وسیع پوٹینشل ہے، سیکرٹری سیاحت

وزیر اعظم کے ویژن کے مطابق نوزائم انڈسٹری کے فروغ کیلئے کوشاں ہیں

مظفرآباد (صباح نیوز) سیکرٹری سیاحت آزاد جموں و کشمیر چوہدری عبد الرحمٰن نے کہا کہ آزاد کشمیر میں سیاحت کے بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ اسے بہتر کر کے سیاحت کو حقیقی معنوں میں پروموٹ کیا جا سکتا ہے۔ لہذا میں ایک تقریب سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق کے ویژن کے مطابق سیاحت کی ترقی اور فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔ پاکستان اور (باقیہ 44 صفحہ 03)

سانحہ شنادار نعشوں کی تلاش کے لئے عسکری فورسز کا آپریشن جاری

25 فروری کو برفانی تودے کی ذد میں آکر 3 نوجوان شہید ہو گئے تھے جنکی نعشیں برفانی تودے سے تاحال نہ نکالی جا سکیں

شدید برفباری اور مزید برفانی تودے گرنے کی وجہ سے 40 دنوں کے بعد آپریشن شروع کیا گیا ہے، انتظامیہ کی تصدیق

شنادار (دھرتی نیوز) روہ کی برفانی تودہ سانحہ شہدا کی نعشوں کیلئے عسکری و سول سوسائٹی کا مشترکہ آپریشن جاری ہے۔ 25 فروری کو برفانی تودے کی زد میں آکر پہاڑی کے 3 نوجوان شہید ہو گئے تھے جن کی نعشیں برفانی تودے سے تاحال نہ نکالی جا سکیں تھیں۔ پاک فوج نے سول افراد کے ہمراہ گزشتہ دنوں سے نعشوں کی حوالگی کیلئے دوبارہ آپریشن شروع کر دیا تھا۔ (باقیہ 70 صفحہ 03)

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

سیو غزہ کمپین 11 اپریل سے بڑے پیمانے پر احتجاج مظاہرے کا اعلان

ہزاروں فلسطینی شہید، 20 لاکھ لوگوں کی بستی محصور ہو کر رہ گئی ہے، علاقے کا تمام تر انفراسٹرکچر مکمل تباہ کر دیا گیا ہے

فلسطین، غزہ، رفح کے علاقے ملیامیٹ کر دیئے گئے ہیں، سید عبدالصمد ایڈووکیٹ، میاسر نقوی و دیگر کی پریس کانفرنس

مظفرآباد (حریت نیوز) فلسطین پر اسرائیلی مظالم، غزہ پر کاریٹ بمباری کے خلاف سیو غزہ کمپین مظفرآباد نے 11 اپریل بروز جمعہ ڈاؤن ٹاؤن میں احتجاجی مظاہرے کا اعلان کرتے ہوئے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں، تاجر تنظیموں، وکلا برادری، طلبہ تنظیموں، آرمی ایکٹر کلچر سے اسرائیلی مظالم کے خلاف باہر نکلنے کی اپیل کر دی۔ گزشتہ روز مرکزی ایوان صحافت میں سیو غزہ کمپین کے اجلاس میں سید عبدالصمد ایڈووکیٹ، میاسر نقوی ایڈووکیٹ، راجہ وقار حسین، شکیل، محمد عثمان، بابر الدین، اشجر، یاسر بھٹی، کاکا برادر اور بیرسٹر سکیل آرائیں نے شرکت کی۔ سید عبدالصمد ایڈووکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "سیو غزہ کمپین" بنوکر (یقینہ 01 سطر 03)

مظفرآباد: سیو غزہ کمپین کے انچارج سید عبدالصمد ایڈووکیٹ، میاسر نقوی ایڈووکیٹ و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

نظر بندی قانون کیس، لاہور ہائیکورٹ کا پانچ رکنی بینچ تحلیل

بینچ کے ممبر جسٹس خالد اسحاق نے کیس سننے سے معذرت کر لی، ذرائع

لاہور (صباح نیوز) نظر بندی قانون کے خلاف دو درخواستوں پر سماعت کے لیے لاہور ہائیکورٹ کا پانچ رکنی بنچ تحلیل ہو گیا۔ پیٹ جسٹس محمد علیم خان کی سربراہی میں پانچ رکنی بنچ نے سماعت شروع کی۔ پانچ رکنی بنچ کے ممبر جسٹس خالد اسحاق نے کیس سننے سے معذرت کر لی جس کے باعث پانچ رکنی بنچ تحلیل ہو گیا۔ جسٹس فاروق حیدر نے ریمارکس دیے کہ اس کیس میں نیا بنچ تشکیل دیا جائے گا۔ (یقینہ 11 سطر 03)

پیر مظہر سعید شاہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب پہنچ گئے

پاکستان کی سلامتی و استحکام اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعائیں کریں گے

راولپنڈی (صباح نیوز) وزیر اطلاعات آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر نواب محمد مظہر سعید شاہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب پہنچ گئے۔ وزیر اطلاعات سعودی عرب میں عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کی سلامتی و استحکام اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعائیں (یقینہ 13 سطر 03)

عمر فاروق کی کشمیریوں کے لیے امن، سلامتی اور تحفظ کی دعا

دارالعلوم شاہ ہمدان میں آتشزدگی کے المناک واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار

سری نگر (کے پی آئی) گل بھاتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما میر واعظ عمر فاروق نے ضلع بڈگام کے علاقے ترال میں واقع دارالعلوم شاہ ہمدان میں آتشزدگی کے المناک واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اس واقعے میں ایک 10 سالہ بچے سمیت چار افراد جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔ میر واعظ نے اس انتہائی دردناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ قرار دیتے ہوئے سوگوار خاندان (یقینہ 12 سطر 03)

راولپنڈی (پی آر او) سپریم کور پریشن پارٹی سے افراد گروپ کی ڈائریکٹر اوک عہدا لیکر کیپٹن سے ملاقات کر رہے ہیں۔

غزہ کی جنگ بے فائدہ ہے سابق اسرائیلی جنرل زیف

پہلے یہ منصفانہ جنگ تھی جو دھوکے کی جنگ میں تبدیل ہو گئی، تشویش

تل ابیب (صباح نیوز) اسرائیل کے سابق جنرل نے غزہ کی جنگ کو بے فائدہ قرار دے دیا ہے۔ سیوریلی کفتلمی وینتی ساری 11، 12، 13 اپریل کو اسرائیلی ٹی وی "چینل 12" کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والے اپنے مضمون میں لکھا کہ "غزہ میں اسرائیل کی جنگ بے فائدہ ہے۔ ہم نے اس جنگ کو جو پہلے منصفانہ جنگ تھی جو دھوکے کی جنگ میں تبدیل ہو گئی، تشویش ناک بنا دیا

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
@www.dailydhartiajk.com Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر شیام

ناقص سروس پر پی ٹی اے کے حکام کی طلبی

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ مظفر آباد میں پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی کیخلاف شکایات کے انبار کے بعد پی ٹی اے حکام کو منظر آباد طلب کر لیا گیا ہے۔ عوامی مسائل بلا معاوضہ ان کی دہلیز پر حل کرنا ہمارا مینڈیٹ ہے۔ صرف 6 ماہ کے دوران 850 شکایات نادہندگان کے مسائل حل کر دیے ہیں۔ کشمیر وفاقی محتسب آزاد کشمیر ریجنل ہیڈ منصور قادر ڈار نے میڈیا سے خصوصی گفتگو۔ وفاقی محتسب ریجن مظفر آباد کے کنٹرا / ریجنل ہیڈ منصور قادر ڈار نے بتایا کہ وفاقی محتسب کا قیام 1983 میں ایک صدارتی حکم کے تحت عمل میں لایا گیا جس کا مقصد ملک بھر میں 192 سرکاری ایجنسیز / محکمہ جات اور اداروں میں بدعنوانی و دیگر شکایات کا ازالہ کرنا تھا نام 2013 میں وفاقی محتسب ایکٹ منظور ہوا اور بذریعہ گیزٹ پاس ہوا۔ جواب ہمارے پاس کتابی صورت میں موجود ہے جس کے تحت تمام صوبوں بشمول گلگت بلتستان و آزاد کشمیر میں ریجنل آفس کھولے گئے ہاں تھا آزاد کشمیر میں وفاقی محتسب کا دفتر نہیں کھولا گیا۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ذاتی کاوشوں سے مظفر آباد میں ریجنل دفتر اگست 2024 میں قائم کیا گیا اور ریجنل ہیڈ کی مشتہر آسامی بذریعہ انٹرویو کی گئی۔ صرف 4 افراد کے سٹاف پر مشتمل ریجنل آفس نے اب تک بہترین کارکردگی دکھائی ہے۔

منصور قادر ڈار نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ کسی بھی وفاقی ایجنسی یا ادارہ کیخلاف کسی بھی شہری کی بدعنوانی کی شکایت ہو تو عوام ایک سادہ کاغذ پر درخواست شناختی کارڈ کی کاپی اور موبائل نمبر کے ہمراہ ہمارے دفتر میں جمع کروا سکتے ہیں۔ جو افراد دفتر نہیں آسکتے وہ لینڈ لائن نمبر 05822-940241 یا وفاقی سطح پر قائم ضلعی ہیلپ لائن 1055 پر کال کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بذریعہ انٹرنیٹ گھر بیٹھے شکایا درج کرنے کیلئے ای میل wmsromzd@gmail.com اور ویب سائٹ www.mohtasib.gov.pk پر شکایت کی جا سکتی ہے جبکہ وفاقی محتسب نے ایک اور اعلیٰ ترین کاوش کیا ہے کہ ایک موبائل ایپ بھی متعارف کی ہے جو پلے سٹور پر "وفاقی محتسب" کے نام سے دستیاب ہے جہاں پر شکایات درج کی جا سکتی ہیں۔ موبائل کمپنیوں کی سروس کے معیار کی بہتری کیلئے یہ اقدامات لائق تحسین لیکن اصل داد و تحسین ذمہ داران کو اس وقت ملے گی جب عمل طور پر سروس کی بہتری کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آزاد کشمیر بھر میں تمام پرائیویٹ موبائل کمپنیوں کو فوری طور پر اس بات کا پابند کیا جائے کہ وہ پاکستان کے دیگر شہروں کی طرح آزاد کشمیر میں بھی اپنے معیار اور کوالٹی کو بہتر بنائیں تاکہ لوگ اس سہولت سے استفادہ حاصل کر سکیں اور ان کی مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

آزاد کشمیر کو مقبوضہ کشمیر بنانے کی کیا ضرورت؟

آزاد جموں و کشمیر کا خطہ دریا جہلم کے کنارے ایک چھوٹی سی پٹی پر واقع ہے، جس کی آبادی کشمیر یہ مندرقبول۔ لیکن اس پر ایک خود مختار ریاست جیسا عمل اختیار کیا ہوا ہے، جیسے دنیا کے ان ممالک میں ہے جو اقوام متحدہ کے ممبر ہیں۔ اس انفارمیشن پر بھاری اخراجات آتے ہیں، جو آزاد کشمیر کے عوام میں تقسیم کر دیئے جائیں تو ہر فرد خود کفیل اور صاحب حیثیت ہو جائے، لیکن یہ حیثیت ہی سستا کیا ہے، اس کے مفہوم و مقصد پر نظر ڈالنے سے۔ لہذا آزاد جموں و کشمیر کی حکومت پر ہونے والے اخراجات یہ جا بجا مقصد نہیں، اس کے لا شناہ فوائد اور اپنے سیاسی اور انتظامی وجوہات ہیں۔ جن سے نہ صرف متعدد ممالک اور کشمیر کے عوام کی زندگی میں آسانیاں پیدا کی جا سکتی ہیں بلکہ پاکستان کے استحکام اور مضبوطی کے لیے بھی اس حکومت کی موجودگی بہت ضروری ہے۔ یہاں جو گزشتہ پونے صدی سے قوم اس بھاری بوجھ کو اٹھائے ہوئے ہے۔ میں یہاں یہ بات کہنے میں بالکل اپنا بہت محسوس نہیں کرتا کہ تمام تر ریاستی خامیوں اور کوتاہیوں کے باوجود، پاکستان کی آزادانہ اور خاصاند رویوں کی مدد اور قلصاند کوششیں اور آزاد جموں و کشمیر حکومت کے لیے باعث تقویت اور آزادی جموں و کشمیر کے لیے انتہائی ضروری اور اہم ہیں۔ اس حکومت کا مضبوط و مستحکم ہونا اس لیے بھی ضروری ہے کہ یہ تحریک آزادی جموں و کشمیر کو جاری رکھنے کا باعث ہے ورنہ کشمیر پر بھارت و بنڈ میں سازشے پانچ سو سے زائد دیسی ریاستوں میں جموں و کشمیر واحد ریاست ہے جس کی اقوام متحدہ میں رجسٹریشن ہوئی۔ یہ رجسٹریشن بھارت کے ہر اقدام کی نفی ہے جو وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں کرتا ہے۔ اگر آزاد حکومت سیاسی و انتظامی طور پر مضبوط ہو تو بھارت کے لیے کئی مسائل پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ یہ حکومت عالمی سطح پر ریاست کی مکمل آزادی اور رائے شماری تک۔ ریاستی عوام کی وحدت حکومت کی حیثیت میں لفظ اتفاقی کے طور پر تسلیم کی۔ 13 اگست 1948ء کو اقوام متحدہ کے کمیشن برائے پاکستان اور انڈیا میں جو قرارداد پیش کی گئی اس کے حصہ (3) مقدمہ میلات (دو وقت جو رائے شماری تک گزرے) میں آزاد جموں و کشمیر کے اختیارات کے بارے میں وضاحت کی گئی۔ کمیشن کی قرارداد کے حصہ A-3-2 آخری فیصلہ ہونے تک تبلی (رائے شماری سے تک) جو حلاقت یا پاکستانی فوج نمائی کرے گی اس کا انتظام اہل اتفاقی کی دیکھ ریکھ کیا جائے گا۔ بھارت حکومت آزاد جموں و کشمیر کے بارے میں بھی بدنیتی رکھتی ہے جو ہر دال نہو کے خلاف ہے تاہم تے تو اتفاق اتفاقی کی نمائندہ حکومت ہے۔ جو جموں و کشمیر کے کل عوام کی نمائندہ حکومت ہے۔ مصرین کے مطابق پنڈت جواہر لال نہرو کو خوف تھا کہ آزاد کشمیر فوری سرحدی گھر کی جائے طیش قدمی کر سکتی ہے، اور مقبوضہ کشمیر پر قبضہ کر سکتی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان اس کی وقت یہ موقف

حکومت اپنی اتفاقی کے طور پر اتفاق متحدہ میں تسلیم ہوئی۔ اس حکومت کی اپنی فوج تھی اور کابینہ میں وزیر دفاع بھی تھا۔ آزاد کشمیر فوج کے بارے میں پنڈت جواہر لال نہرو نے بہت کوشش کی کہ ختم ہو یا غیر مسلح کر دی جائے مگر وہ اس میں کامیاب نہیں ہوا اور اقوام متحدہ نے مطالبہ نہیں کیا کہ کشمیر میں بھارتی فوج کے مقابل آزاد کشمیر فوج کو تشلیم کیا۔ بلکہ غیر جانبدار اقوام کو بھی اس حکومت اور اس کی آزاد آرمی کو تسلیم کرنا پڑا حالانکہ اس فوج کو ختم کرنے کی بھی کوشش کی گئی اور سازشیں کی گئیں۔ اندرہ گاندھی اس فورس کو ختم کرانے میں کامیاب ہوئی، ملٹیلہ مجاہدہ میں جب ڈاکٹر اللہ علی بھٹو نے مسئلہ کشمیر پر پسپائی اختیار کی اور واپس آکر دو بڑے کارنامے انجام دیئے ایک آزاد کشمیر فورس کو پاک آرمی میں ضم کر کے کشمیریوں سے خود کے دفاع اور لڑنے کا اور دوسرا آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی کو کھڑے کر کے آزادی کے لیے سیاسی جدوجہد اور تبدیلات کا حق بھی چھین لیا۔ جس کا تحریک آزادی کو بہت نقصان ہوا۔ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے پاکستان اور بھارت کی قرارداد میں آزاد کشمیر کی حیثیت تسلیم کی گئی تھی مجاہدہ کراچی مسلم کانفرنس کی اندرونی چپقلش اور وزارت امور کشمیر کی ریشہ دوانیوں سے وہ کردار نہ ادا کر سکی جو کہ وزارت امور کشمیر نے حکومت آزاد جموں و کشمیر کو مالی و انتظامی طور پر مفلوج کر کے رکھ دیا اور مظفر آباد کو انفارمیشن کلچر کمپنی قرار دے دیا گیا۔ جو اس وقت صاحب نے وزارت امور کشمیر سے مالی و انتظامی اختیارات آزاد کشمیر حکومت کو منتقل کر کے اسے بااختیار بنایا، لیکن ابھی بھی یہ حکومت اصل مقصد تحریک آزادی جموں و کشمیر کے لیے لازمی سلامت کاری اور حریت پسندوں کی مدد کرنے کا اختیار نہیں رکھتی۔ آزاد کشمیر فورسز کے خاتمے کے بعد سرحدوں پر جھڑپیں، آزاد کشمیر آرمی اور بھارتی آرمی کے درمیان نہیں بلکہ پاکستان اور بھارتی آرمی کے درمیان ہوتی ہیں جس کا تین الاقوامی برادری میں ہرگز یہ مطلب نہیں لیا جاتا کہ یہ کوئی آزادی کی جنگ ہے۔ بلکہ یہ دو افواج کے درمیان سرحدی جھڑپیں ہیں کہلاتی ہیں اور میڈیا بھی اسی طرح کہہ کر بتاتا ہے۔ جب کہ بھی کشمیریوں کا آزاد کشمیر فوج اور بھارت فوج کے درمیان ہوتی تو اس کا پیغام دوسرا جاتا۔ پاکستان میں صدور اور وزیراعظم، سپریم کورٹ کی موجودگی میں آزاد جموں و کشمیر میں صدور، وزیر اعظم اور سپریم کورٹ موجود ہیں تو کوئی قانون و انتظامی امور انہیں حل کرنے کے لیے ایک کیڈیو یا جنرل جنرل یہ کافی نہیں بھی ہوتا تو کیا فرق پڑ سکتا تھا کہ کشمیر آزاد کشمیر فوج کو ختم کر کے اپنا کام کرتا مقصد تھے۔ اب وزیر اعظم انفارمیشن وزیر اسٹریٹ فورس قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اقوام متحدہ کی قرارداد آزاد کشمیر حکومت کو یہ اختیار اور حق دیتی ہے کہ وہ ملٹری فورسز اور انٹرنل فورسز قائم کرے۔ اگر وہ اہل آزاد کشمیر آرمی کو بحال یا اس قرارداد کی روشنی میں کوئی اقدام کر رہے ہیں تو اس اقدام میں کوئی حرج نہیں ہونا چاہیے۔ اس کی ہر جہت سے مشکل اور حوالت ہونا چاہیے۔ لیکن مجوزہ فورس تو اپنے قیام سے قبل ہی متنازعہ ہو گئی۔ عوام نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ اس میں تاذہ بیدا کرنے کی وجہ بھی حکومت آزاد کشمیر ہی ہے جس نے ابتدائی تاثر یہ دیا کہ یہ فورس آزاد کشمیر کے عوام کو محبوبہ کے لیے پاکستان آرمی کے ایک گروپ کے زیر نگرانی کام کرے گی۔ جس کے ساتھ بیٹ لیفٹیننٹ کرنل اور کئی جونیئر رینک کے افسران ہوں گے اور اس فورس میں 30 فیصد پاکستان شہریوں کا کوٹہ بھی ہوگا۔ اگر یہ بھی بے جا ہے تو کیا کوئی اعتراض درست ہی ہوا۔ آزاد کشمیر کے بازاروں اور دیہاتوں میں پاک فورس کی چوکیاں چیکپوسٹ کی اور ان چوکیوں میں مسلح نوجوان کو کھڑا کیا جائے گا جو بھارتی فورس اور پاکستانی فوج میں کیا فرق رہ جائے گا۔ کشمیری عوام بھارتی فوج کو قابض اور پاکستانی فوج کو محافظ سمجھتی ہے اور اب کے حقیقت میں بھی ایسا ہی ہوا۔ جہیں تو بھارت پر بھی اعتراض ہے کہ اس نے علاقے میں فوج اتاردی ہے اگر بھارت کی فوج سرحد تک محدود رہتی تو اقوام متحدہ کی قرارداد کے بھی مطابق ہوتا۔ بھارتی فوج بازاروں اور چوراہوں گلیوں اور کھلیانوں میں داخل ہوتی تو قابض کہلاتی۔ کمیشن کی قرارداد کے مطابق پاکستان فوج کو سرحد تک بھی نہیں رہنا چاہیے یہاں آزاد کشمیر فوج کو ہونا ہے۔ آزاد کشمیر فوج کے اندر نامک بلاشبہ یہاں سی اتنہ جیں کہ بھارت نے خوف فساد ورزی کی ہوئی ہے اس لیے وہ اعتراض کرتا ہے۔ یہ بیماری ذہنیات اور اب میں ایک اہم اضافہ ہے۔ ایک زمانہ تھا جب لوگ کام کاج کے بغیر ہی زندگی گزار لیتے تھے اور اپنی ذہانت کو مزید جلا بخشنے کے لیے بھرتی سنتے سناتے تھے۔ اپنی ذہانت کو بڑھانے کے لیے بھرتی سنتے سناتے تھے۔ اپنی زبان میں انجی کو "ٹھاراں" کہتے ہیں اور اردو میں یہی پہیلیاں کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

بجھاراں..... پہیلی زبان وادب میں اہم اضافہ

ڈاکٹر محمد صغیر خان کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انہوں نے اپنی ان کی خدمات اپنی جگہ پر لیکن ان کا مقامی زبانوں میں اہم اور بنیادی علمی ہے۔ ابھی کل پہاڑی زبان و ادب کے لئے ہے۔ پہاڑی کشمیر بھر میں بولی جانے والی زبان ہے۔ لیکن اس کے بولنے لہجے میں تبدیلی ہے۔ جتنے پر چھوا اور اس کے مضافات میں بولی جانے والی زبان پہاڑی مشہور و معروف ہے، جو کشمیر کے دونوں اطراف بولی جاتی ہے۔ یہ کچھ میں بولی جانے والی پہاڑی زبان کچھی بھی کہلاتی ہے۔ تاہم پہاڑی زبان کی کچھا مطلاعات مشترکی ہیں جن کے معانی و مفہوم تقریباً ایک ہی ہے۔ اگر چہ اس زبان پر کشمیر کے دونوں حصوں میں بولی کام ہوا ہے لیکن بجھ کر کرنا باقی ہے۔ ہمارے پہاڑی زبان کی کچھا مطلاعات مشترکی ہیں جن کے معانی و مفہوم تقریباً ایک ہی ہے۔ اگر چہ اس زبان پر کشمیر کے اس کے بچے کام کی لئے ہے۔ لیکن خواہش ہے کہ اس زبان میں بھی بھلک رہا ہے۔ چاہے وہ کشمیر میں استعمال ہونے والی بعض اصطلاحات کو تھا متعارف کروایا ہے، جس پر شاید پہلے کام نہیں ہوئی ہوگی۔ کسی اہم مسئلہ پر اپنی رائے بھی دی جاتی اور تاریخ طبع اور اپنی ذہانت کو مزید جلا بخشنے کے لئے بجھاراں سنتے سناتے تھے۔ پہاڑی زبان میں انجی "ٹھاراں" کہتے ہیں اور اردو میں یہی پہیلیاں کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر محمد صغیر خان نے پہاڑی

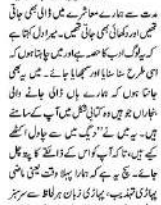

کی بجھاراں بھی پہیلیاں بہت سنبھال کر رکھی ہیں۔ میں پہاڑی "بجھاراں" اکٹھی کی ہیں..... کہ پہاڑی مشکل کام ہے۔ اس مشکل کام میں بہت سے لوگوں نے میری مدد کی"۔ (صفحہ 9)

جی ہاں یقیناً یہ بڑا مشکل کام ہے۔ جس کو ڈاکٹر محمد صغیر خان نے سہل اور آسان بنا کر آنے والی نسل کے لیے پیش کیا ہے۔ پہاڑی زبان و ادب میں ان کی دیگر تخلیقات کی طرح یہ اہم کام بھی صرف انہی کا حصہ ہے۔ لیکن ان کا مجزہ انکسار اس میں بھی جھلک رہا ہے۔ چاہے وہ لکھتے ہیں۔

ترجمہ: "یہ پہاڑی بجھاراں ایک مدت سے ہمارے معاشرے میں ڈالی جاتی تھیں اور دکھائی بھی جاتی تھیں۔ میرا دل کہتا ہے کہ یہ لوگ ادب کا حصہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اسی صورت سنا سنایا اور سمجھایا جائے۔ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ ہمارے ہاں ڈالی جانے والی بجھاراں بہت جیں وہ تو نیا دل تھی آپ کے سامنے پیش ہیں۔ یہ میں نے "دیگ میں سے چاول اٹھے کے ہیں، تاکہ آپ کو اس کے ذائقے کا پتہ چل جائے۔ تاکہ یہ ہے کہ ہمارا پہلا وعدہ یقین ماضی پہاڑی تہذیب، پہاڑی زبان پر لفاظ سے سرسبز رہا یقینی روشن رہا۔ بس میں اس سب کو خالص کرنا اُردو میں بھی پہیلیاں کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر محمد صغیر خان نے پہاڑی زبان وادب کے اس سنہری دور کو اٹھانے کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے اور اس کوشش میں وہ پورے کامیاب نظر آتے ہیں۔ ممتاز غزلی "بجھاراں..... یک خزانہ" کے عنوان سے لکھتے ہیں۔

ترجمہ: "پہاڑی زبان میں بھی بجھاراں کا ایک بڑا خزانہ موجود ہے۔ بعض بجھوں پر ان کو "بجھاراں" کہتے ہیں اور بعض علاقوں میں "بجھارتیں" بھی کہتے ہیں۔ بجھاراں ایک راز ہوتا ہے جو دماغ کو تیز کرتا ہے۔ پھر بندہ اس کا کوئی مناسب حل علاش کر کے جواب دیتا ہے"۔ (صفحہ 7)

ممتاز غزلی نے اپنے مضمون میں اس کی متعدد اقسام لکھنے کے بعد جناب ڈاکٹر محمد صغیر خان کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

ترجمہ: "بجھاراں ایک مشہول اور پیاری صنف ہے۔ پہاڑی زبان میں دیگر لوک ادب کی طرح اس صنف کی طرف ڈاکٹر محمد صغیر خان نے پہلا قدم اٹھایا ہے..... ڈاکٹر محمد صغیر خان کی یہ کاوش پہاڑی زبان کے بڑے بہت اہم ہوت ہوگی۔ آنہوں نے بھرکر سوتی آنھا کر کے اپنی ماں بولی اور پہاڑی بولنے والوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ میری طرف سے اُنکا لاکھ لاکھ مبارکباد"۔ (صفحہ ۱۰)

ڈاکٹر محمد صغیر خان نے پانی اس ۱۰۳ صفحات کی کتاب میں 19 "بجھاراں" (پہاڑی بجھاراں) جمع کی ہیں، جو یقیناً شب و روز کی محنت کے نتیجہ کا نتیجہ کہنے کو صداقی ہے۔ اس پر وہ صرف مبارکباد ہی نہیں بلکہ اس سے زیادہ کے حقدار ہیں۔ چند ایک "بجھاراں" ملاحظہ ہوں۔

ہماری دعا ہے کہ ڈاکٹر محمد صغیر خان ہم قرطاس کے ساتھ ہر شہد بھیشہ قائم رہے اور ان کی قلم کی روانی میں اللہ تعالیٰ مزید قوت و طاقت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین

☆☆☆☆

ہم شرمندہ ہیں

اے اہل رحم
اے اہل غزہ
اے اہل خان یونس
اے اہل فلسطین
ہم شرمندہ ہیں۔
ہم بس شرمندہ ہیں۔
ہم آج تین سو نوے دن کے ملنے دیکھ کر ہم جاگ نہیں سکے۔
تمہارے بچوں کے بے سرا لاشے ہمیں جھنجھوڑ نہیں پائے۔
تمہارے بچوں کی لاش تحصیت کر فرش تمہارے کے جاہد پاتا تمہارے لیٹرت پر نازیانہ برسا نہیں پایا۔
وہ بچہ جو تاریک کے پیکٹ کے انتظار میں جنت کی وادیوں سے چل کھانے چلا گیا ہماری آنکھیں غم تمہارے بچوں کے سے سرا لاشے ہمیں جھنجھوڑ نہیں تمہارے آسمان میں اڑتے لاشے ہم دیکھ نہیں پائے۔
غیرت کو جگانے کی ہدایت تمہیں اتنے دعا کر کے کو دیا ہے۔
ہماری خبریں ہم سے تمہیں پریشان نہیں کریں گی" یہ صرف چند بچوں کی بات ہے، اور سب ختم ہو جائیں گے۔ اللہ اس کو برکت عطا کرے جو ہمارے قلم پر سامنے کتنی دعائیں اور آہیں ہیں جو ہمارا

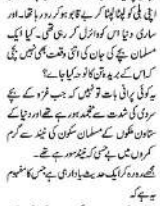

اے اہل رحم
اے اہل غزہ
اے اہل خان یونس
اے اہل فلسطین
ہم شرمندہ ہیں۔
ہم بس شرمندہ ہیں۔
ہم آج تین سو نوے دن کے ملنے دیکھ کر ہم جاگ نہیں سکے۔
تمہارے بچوں کی لاش تحصیت کر فرش تمہارے کے جاہد پاتا تمہارے لیٹرت پر نازیانہ برسا نہیں پایا۔
وہ بچہ جو تاریک کے پیکٹ کے انتظار میں جنت کی وادیوں سے چل کھانے چلا گیا ہماری آنکھیں غم تمہارے بچوں کے سے سرا لاشے ہمیں جھنجھوڑ نہیں تمہارے آسمان میں اڑتے لاشے ہم دیکھ نہیں پائے۔
غیرت کو جگانے کی ہدایت تمہیں اتنے دعا کر کے کو دیا ہے۔
ہماری خبریں ہم سے تمہیں پریشان نہیں کریں گی" یہ صرف چند بچوں کی بات ہے، اور سب ختم ہو جائیں گے۔ اللہ اس کو برکت عطا کرے جو ہمارے قلم پر سامنے کتنی دعائیں اور آہیں ہیں جو ہمارا

آرام میں خلل ڈالا۔ دراصل ہم ذبح ہو رہے تھے اور مر رہے تھے غلطی ہوئی!!"
ذبح ہونے والے تخلیف کی شدت سے بلبلا اٹھے اپنی کسی معنوی مانگ رہے ہیں۔ یہ معانی نہیں یہ تازیانہ ہیں۔
ہم اتنے کمزور ہیں کہ ہم صرف اس پر ہی اتفاکر دیتے ہیں کہ فلسطینوں کی امداد اللہ کرے۔ ہم لاشوں کے لشکر کو تو نکار سکتے ہیں۔..... شاید ہم خود کسی بھرے انسان menhollow ہیں۔
اب کے لاشیں آئیں تو بیویوں پر نہیں ہم سے حس مسلمانوں پر پھر سوال کی۔
مغربی دنیا کے دوغلے پن و منافقت کا عالم دیکھیے جو ایک جانور کے بچے کے مرنے پر بلبلا اٹھتی ہے فلسطینی بچوں کے قتل عام اور نسل کشی پر بالکل خاموش ہے۔ عوام کے احتجاج کے باوجود مغربی دنیا کے حکمران جنونو کو مہذب دنیا کے خرابیہ کہتے ہیں اس درندگی پر کرتے ہیں بھرے اور اعدا ہے ہیں۔ اقوام متحدہ تک خاموش ہے۔ سوشل میڈیا پر کہیں کہیں آوازیں بلند ہوئی ہیں مگر کچھ مرے بھر جنا زیڈ کی اس کی جگہ لے لیتا ہے۔ اکثر یہ تصیں سے شادی ہیلی برڈی۔ کبھی طلاق کی شادی۔ رمضان میں جب اسرائیل فلسطینیوں پر ہم برسا رہا تھا اپنی سنتی سوشل میڈیا پالیں بھوکی ایک زیادہ شادیوں اور فوٹو شوٹ کے رواج کو اتنا کر رہا تھا۔
ہم امت واحدہ ہیں۔ ہم اپنی تر تیبات میں خود کیوں؟
ہم گھر کو تیاری کی خاموشی کا۔۔۔
تبرت ہے کہ کیوں خاموش ہے؟
ہم گھر کو پھر کر دیں یا جاتی ہے!
ہے ہم مشتعل کی سرا مرگ ملاحات
ہم مسلمان تعداد میں زیادہ ہونے کے باوجود کمزور ہیں۔ خاموش لگاتے ہیں بلکہ اپنی لفاظ اگر دہلے کے کنارے کوئی تنہا بھی بھوک سے مر جائے تو روز قیامت مجھ سے سوال ہوگا۔
اور میری آنکھوں کے سامنے فلسطینی کے ہوک اور سروں سے خنجر کر مرتے بچے بھی اپنے اپنے ہیں۔ ہزاروں لوگوں کے خالی دیگچے بھی لمبوترے دکھائی دیتے ہیں جو دو پانی اور کھانے کی امید پر ہاتھوں میں اٹھائے اور تقسیم ہونے کی جگہ کی طرف بھاگ رہے ہیں۔
یہی نہیں میری نظر میں عرب کے اور مسلم دنیا کے دستر خوان بھی گھوم رہے ہیں۔ جہاں انواع و اقسام کے کھانے چنے ہوئے ہیں۔
فلسطین میں مرنے والے جانی و مالی نقصان کے بارے میں میں پہلے کسی کالم میں تخمینا لکھ بھی چکا ہوں۔ اس کے اعداد و شمار کی آنا بدھ تھے ہیں۔ دل اتنا مخمل ہے کہ انہیں یہاں لکھنے کی تاب نہیں۔
ایک صحابی ابن اشرف کے الفاظ دیکھیے۔ اور ہمیں نے مفہوم لکھیے۔
ہمیں معاف کر دینا ہم نے اپنی آہ ویہ تمہارے

کو مدینہ شریف کے تمام مقدس مقامات کا پتہ تھا ہمیں بھی اپنی گھر والی میں ان متقدس مقامات کی زیارت کرانے معطیات کا تحرانہ تھے یا جابی ہر جگہ کی خلاص میں تھی اور دوسری منزل قبلہ مل گئی تھی اور ہم ان کے بارے میں ایمان افروز گفتگو کرتے یا جابی کے زیادہ مرید تھیں تھے اور یہ سعودی کو رحمت کا بھی ایا خاص مزاج ہے اس لیے یا جابی تھا کا ہی تھا اور ہم اس سے بار بار لوگوں کا تذکرہ کرتا اور یہ بتاتا پھایا پر یا جابی محبت مند رہتے تو بڑے اور نار بس تشریف لے جاتے درود وہ پڑھ جیتے جاتے ہم نار حرا میں جاتے ہیں تو غار کو دیکھ کر آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے مدینہ شریف میں حضرت طلحہ بن طلحہ کا کاتب حضرت فاطمہ کی طرف منہ کر کے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے جو مدماں کی پتلی

بابا رحیم (حصہ دوم)

میری دعاؤں کا ثمر تھا۔ میری راتوں کی نوافل میں رو کھ کھڑی تھولیت کی ایسی آنکھی تھی جو بابا کو بابی میں تولیت کے چھتر سے پرکاز کیا ہے اور میری نوکری سعودی عرب میں کافی میں خوشی تھی اور سعودی عرب کا تھی میری نوکری مدینہ شریف سے چھ دور ہسپتال میں تھی تھی ہسپتال میں ایک پاکستانی میاں بیوی ڈاکٹر بھی تھے جو حضرت رسول ﷺ اور عشق

بابا کی محبت سے چھتر ہوا تھا وہ بابا کے بارے میں بھی بابا کی محبت میں تھے اور ہم بابا کے بارے میں ہی ان جانے والوں میں سے ملے تھے بابا جی کے بارے میں ہی ان دنوں میاں بیوی نے تھے تاہیں تو بابا جی سے ملنے کا اشتیاق میرے لئے خاصیں بڑھ گیا کہ کب جا کر بابا جی کے قدموں کو چومنے کی سعادت حاصل کروں گی آخر کار بعد کے دن میں ان میاں بیوی کے ساتھ سعودی سرزمین کے بیچے بابا رحیم کے سامنے دامن مراد پھیلائے بیٹھی تھی بابا جی کی عمر تقریباً سو سے زائد تھی بڑھاپے کی وجہ سے بابا جی بہت کمزور لگ رہے تھے بابا جی نے مجھے خوش کی پیاسی کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا تو ایک برس آگ برسانے معوامیں جسم کے سنگھے پاؤں چلنے کے بعد ٹھنڈے چھاں بھرے نخلستان میں آ گئی ہوں پاؤں کے لہاں خاروں کے بھبتی تزیت بعید ترین گوشوں میں بدلیے کسوری سنگ و مجر میں لیٹے خوشیوں کے تھا۔ لگے مرگوں نظر آئے ٹھنڈک اور آسودگی کا نشانہ انگیز احساس کہ جیسے منزل مل گئی ہو پاؤں کی ویران بھری تھی خاری کھوج نے قراری سے چھٹی ہے میری قرار میں دھیمی دھیمی تھی جیسے میں نے زیادہ بیدار کر تے تھے اس لیے ابھی بھی حضرت حضرت سے بہت بیدار کرنا چاہیے جیسے دھیمے کے ساتھ ہی میں اپنی گھر والی میں حضرت مشتاق بابا کی والدہ ماجدہ حضرت حضرت کی قبر مبارک پر پہاڑی کے اوپر جا کر قرآن کا آب پھلوں کے بار بابا جی کرتے ہوئے قرآن کے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے کا کات حضرت فاطمہ کی طرف منہ کر کے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے جو مدماں کی پتلی

بلا کیا آب یا جابی کے چھتر ہٹا کر جانے والے کی پیدا ہو گئے تھے میرے ہسپتال میں ایک اتنی کمی والے دونوں میاں بیوی بھی ان جا چلے دلوں میں سے ملی تھے بابا جی کے بارے میں بھی ان دونوں میاں بیوی نے تھے تاہیں تو بابا جی سے ملنے کا اشتیاق میرے لئے خاصیں بڑھ گیا کہ کب جا کر بابا جی کے قدموں کو چومنے کی سعادت حاصل کروں گی آخر کار بعد کے دن میں ان میاں بیوی کے ساتھ سعودی سرزمین کے بیچے بابا رحیم کے سامنے دامن مراد پھیلائے بیٹھی تھی بابا جی کی عمر تقریباً سو سے زائد تھی بڑھاپے کی وجہ سے بابا جی کی بابا کا اصل نام تو کچھ اور تھا لیکن بابا رحیم کے نام سے مشہور تھے بابا جی مردوں کو زندہ کرنے میں تشریف آئے تھے ایک بار گنبد خضرا کو تشریف کرنے کا موقع کیا ملا کہ دل کی دنیا کے بابا جی دشمنوں سے جو ہو کر گنبد خضرا کو پیٹھ پھیرنے کی صفائی تھی سعودی کیلئی بھی خدا ترس تھا اس لئے بابا جی کی چیدہ بلی تھی بلی کیلئی بابا جی کا جب دل کرتا مکہ شریف جا کر نفیر کے ساتھ کر دیتی آپ کا کام صرف ذوالحج اور سعید شریف کی صفائی تھی سعودی کیلئی بھی خدا ترس تھا اس لئے بابا جی کی چیدہ بلی تھی جب بابا جی نے حج مبارک کو اور مدینہ شریف کے لیے تھا اور دعائیں کر رہے تھے کہ اب بابا جی کا کام ختم ہو رہا ہے اور صرف عبادت اور گنبد خضرا کو تشریف لے جانا تھا اور رات کی عبادت اور گنبد خضرا کو مراد تھا یا کیا کہ ظاہر و باطن کے تمام تقاضے ختم ہو رہے تھے بابا جی کے تمام اس لئے تمام ختم ہو رہے تھے بابا جی کی بابا جی کی بیوی کی بیماری کی وجہ سے تمام ہو رہے تھے

بقیہ

ہوں اس سال ملیکم 124 کلو گرام بلندی کا نوں مقبل ہونے سے متعلق جناب وزیراعظم کی کمیٹی جلد سفارشات پیش کرے گی۔ سماعت کے دوران وزیراعظم نے کہا کہ 227 کلو گرام کی کیٹیگری میں ساحت کے حامد شرکت کے لئے ہمارے پاس کوئی ایتھلیٹ نہیں ہے اور ہم نے کوشش کی کہ ہم کسی کو بھیجیں لیکن ہم کوشش کریں گے کہ اگلے سال ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

12

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

13

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

14

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

15

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

16

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

17

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

18

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

19

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

20

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

21

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

22

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

23

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

24

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

25

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

26

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

27

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

28

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

29

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

30

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

31

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

32

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

33

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

34

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

35

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

36

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

37

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

38

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

39

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

40

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

41

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

42

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

43

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

44

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

45

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

46

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

47

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

48

ہے 500 ٹیب سیل کا نقصان ہوا ہے۔ سوڈی کی مارک اپ اوور شیئر 700 پوائنٹس کے ہے 11200 پوائنٹس پر ہے اور آج کاروبار کی ٹرن اوور 340 ارب روپے کا نقصان ہوا ہے۔ سوڈی کیش بلیک ورکرز ویلفیئر فنڈ کو نقصان ہوا ہے۔ آج ہم مارکیٹ کا جائزہ لیں گے۔ ہم نے مارکیٹ میں 2.1 فیصد کی گراوٹ دیکھی ہے۔ سوڈی میڈیا نے جو بیان دیا ہے کہ پچھلی مارکیٹ میں سوڈی کی 2020 کے بعد سب سے بڑی گراوٹ ہوئی ہے۔

بقیہ

49

تاریخ میں پہلی بار بین الاقوامی مارکیٹ کے حوالے سے جاری کردہ رپورٹ میں کشمیر میں ہونے والی کالی انسانی حقوق کی صورتحال پر تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے لیے فرنٹیئر سے ہمارے ہی جانب سے فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

50

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

51

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

52

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

53

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

54

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

55

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔

بقیہ

56

ہوں ذاتی طور پر اس کا ذمہ دار ہوں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایسے ایتھلیٹ کو بھیجنا ہے جو کہ ایک اچھا ایتھلیٹ ہو اور ہم اس کیٹیگری میں ایتھلیٹ بھیجیں گے۔